کارکنان وعوام کی یہ محبت وعقیدت ہی میری زندگی کا سرمایہ ہے۔الطاف حسین

مجھے اپنے مخلص کارکنوں، ماؤں بہنوں، بزرگوں اور بچوں کا جو بے پناہ پیار حاصل ہے وہ ملک کے کسی رہنما کو حاصل نہیں

ایم کیوایم کی جدوجہد میں خواتین کارکنوں نے جو مثالی کردار ادا کیا ہے وہ ناقابل فراموش ہے،

اپنے جانثار، سچے، مخلص اور وفا شعار ساتھیوں پر ناز ہے۔ایم کیوایم شعبہءخواتین کی مرکزی کمیٹی کی ارکان سے گفتگو

22 سال سے جلاوطنی کا کرب جھیل رہا ہوں مگر میرے حوصلے آج بھی بلند ہیں۔الطاف حسین

لندن۔۔۔31 اگست 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مجھے اپنے سچے اور مخلص کارکنوں، ماؤں بہنوں، بزرگوں اور بچوں کا جو بے پناہ پیار حاصل ہے وہ ملک کے کسی سیاسی رہنما کو حاصل نہیں، کارکنان وعوام کی یہ محبت وعقیدت ہی میری زندگی کا سرمایہ ہے۔انہوں نے یہ بات ایم کیوایم شعبہءخواتین کی مرکزی کمیٹی کی ارکان سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ جناب الطاف حسین نے خواتین کارکنوں کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم کی جدوجہد میں خواتین کارکنوں نے جو مثالی کردار ادا کیا ہے وہ ناقابل فراموش ہے، خاص طور پر ریاستی آپریشن کے دوران ایم کیوایم کی خواتین کارکنوں، ماؤں بہنوں نے جس طرح میدان عمل میں آکر تمام تر ریاستی جبر وتشدد کے باوجود تحریک کو سنبھالا اور جو قربانیاں دیں وہ ایم کیوایم کی تاریخ کا حصہ بن گئی ہیں جس پر تمام خواتین کارکنوں، ماؤں بہنوں کو جتنا سلام تحسین پیش کیا جائے کم ہے ۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ مجھے اپنے ان جانثار، سچے، مخلص اور وفا شعار ساتھیوں پر ناز ہے جنہوں نے تحریک کے مشن ومقصد کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا، قیدوبند کی صعوبتیں جھیلیں، دربدری، گھروں سے بیدخلی، جلاوطنی اور طرح طرح کے مصائب ومشکلات کا سامنا کیا مگر تحریک کا ساتھ نہیں چھوڑا، میرا بڑا بھائی اور بھتیجا بھی اس راہ حق میں شہید ہوگئے لیکن میں نے باطل قوتوں کے آگے ہتھیار نہیں ڈالے، میں بکا نہیں، جھکا نہیں۔انہوں نے کہا کہ کوئی اپنے گھر والوں سے چند روز بھی دور نہیں رہ سکتا لیکن میں آج 22 سال سے اپنے وطن، اپنے شہر، اپنے ساتھیوں سے دور جلاوطنی کا کرب جھیل رہا ہوں مگر میرے حوصلے آج بھی بلند ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ ایم کیوایم کے نظریہ کی سچائی ہے کہ آج نوجوان، بزرگ اور مائیں بہنیں ہی نہیں بلکہ چھوٹے چھوٹے بچے بھی اپنے الطاف بھائی سے محبت کرتے ہیں، یہ محبت اربوں کھربوں روپے خرچ کرکے بھی حاصل نہیں کی جاسکتی۔ جناب الطاف حسین نے ثابت قدمی سے جدوجہد کرنے پر شعبہ خواتین کی ذمہ داروں اور تمام خواتین کارکنوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔

اتحاد بین المسلمین اور احترام انسانیت کیلئے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جدوجہد کو جرم بنادیا گیا ہے، رضاہارون

متحدہ پرامن جمہوری جماعت ہے جو پاکستان کی بقاء وسلامتی اور تمام مکاتب فکر کے درمیان اتحاد ویکجہتی کیلئے جدوجہد کررہی ہے

اورایم کیوایم کے کارکنان کے قتل کے واقعات میں ملوث دہشت گردوں کو گرفتار کریں

عوام وکارکنان سے اپیل کی کہ وہ پرامن رہیں اور اپنے اتحاد سے تمام سازشوں کو ناکام بنادیں

خورشید بیگم سیکریٹریٹ عزیز آباد میں رابطہ کمیٹی کے ارکان کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب

کراچی۔۔۔31، اگست 2012ء

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن رضاہارون نے مطالبہ کیا ہے کہ اعلیٰ حکومتی حکام اور قانون نافذ کرنے والے ادارے اپنی ذمہ داریاں پوری ایمانداری وفرض شناشی سے ادا کریں اور ایم کیوایم کے کارکنان کے قتل کے واقعات میں ملوث دہشت گردوں کو گرفتار کریں تاکہ اس وقت ملک میں جو انارکی فضاء قائم ہورہی ہے اس کو روکا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ پرامن جمہوری جماعت ہے جو پاکستان کی بقاء وسلامتی اور تمام مکاتب فکر کے درمیان اتحاد ویکجہتی کیلئے جدوجہد کرتی رہی ہے اور آئندہ بھی کرتی رہے گی، اتحاد بین المسلمین اور احترام انسانیت کیلئے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جدوجہد کو جرم بنادیا گیا ہے اور اس کی پاداش میں ایم کیوایم کے بے گناہ ومعصوم کارکنان کو بے دردی سے شہید کیا جارہا ہے۔انہوں نے عوام وکارکنان سے اپیل کی کہ وہ پرامن رہیں اور اپنے اتحاد سے تمام سازشوں کو ناکام بنادیں۔انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں نے صرف تین دن کے دوران ایم کیوایم کے چار کارکنان کو فائرنگ کرکے شہید کردیا ہے جبکہ رواں سال کے دوران

134 سے زائد کارکنان کو شہید کیا جا چکا ہے تاہم شہر میں چپے چپے پر پولیس ورینجرز اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ہزاروں اہلکاروں کی موجودگی کے باوجود کسی ایک دہشت گردوں کو تا حال گرفتار نہیں کیا جا سکے جو اس بات واضح ثبوت ہے کہ یہ قانون نافذ کرنے والے جو گلیوں میں گشت تو کرتے ہیں لیکن اپنی ذمہ داریاں پوری نہیں کر رہے ہیں اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ سفاک دہشت گردوں کو روکنے والا کوئی نہیں بلکہ عوام و کارکنان کو ان دہشت گردوں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس شہر میں جس پر پورے ملک کی معیشت کا دارمدار ہے دہشت گردوں کو قتل و غارت گری کیلئے کھلی چھوٹ دینا پاکستان کی سلامتی پر حملہ ہے۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کے روز رابطہ کمیٹی کے ارکان سید شعیب احمد بخاری، کنور خالد یونس، وسیم آفتاب، قاسم علی رضا، اشفاق منگی اور گلفراز خان خٹک کے ہمراہ خورشید بیگم سیکریٹریٹ عزیز آباد میں پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کے دوران کہی۔ رضا ہارون نے کہا کہ قیام پاکستان کی جدوجہد میں تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام اور عوام نے اپنا بھرپور کردار ادا کیا تھا اور تحریک پاکستان کے دوران جانی و مالی قربانیاں پیش کیں۔ پاکستان میں تمام ہی فقہ اور مسالک کے ماننے والے قیام پاکستان کے وقت سے ہی آپس میں پیار محبت اور ہم آہنگی کے ساتھ رہتے رہے۔ مگر نفرت کے سوداگروں نے اپنے گھناؤنے اور مذموم مقاصد کے حصول کیلئے ایک سازش کے تحت عوام میں فرقہ وارانہ نفرتوں کے بیج بوئے اور عوام کو آپس میں لڑایا۔ قائد تحریک جناب الطاف حسین اور ایم کیو ایم نے اپنی جدوجہد کے روز اول سے ہی فرقہ واریت کے خلاف نہ صرف صدائے احتجاج بلند کی بلکہ فرقہ وارانہ فسادات کے خاتمہ اور اتحاد بین المسلمین کیلئے عملی کردار بھی ادا کیا جس کی بدولت سندھ کے شہری علاقوں کی سطح تک فرقہ وارانہ فسادات کا خاتمہ ہوا۔ آپ بخوبی جانتے ہیں کہ گزشتہ کچھ عرصہ سے پاکستان میں فرقہ واریت کی بنیاد پر اہل تشیع کمیونٹی سے تعلق رکھنے والے معصوم و بے گناہ افراد کو بسوں سے اتار اتار کر انہیں باقاعدہ شناخت کر کے سفا کی کے گولیوں کا نشانہ بنایا جا رہا ہے اور اس طرح قرآن مجید اور نبی آخر الزماں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی تعلیمات اور بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناحؒ کے نظریات کی صریحاً نفی کی جارہی ہے جسکی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ جو عناصر فرقہ واریت کی بنیاد پر بے گناہ شہریوں کا قتل کر رہے ہیں وہ دین اسلام، مسلمانوں اور پاکستان کے خلاف گھناؤنی سازش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک جانب ملک کے مختلف شہروں میں اہل تشیع حضرات کو چن چن کر قتل کیا گیا جبکہ دوسری جانب مذہبی اقلیتوں کے ساتھ زیادتیاں کے واقعات نے مذہبی اقلیتوں میں بھی بے چینی اور عدم تحفظ کی فضاء پیدا کر دی ہے۔ ایسی ہی صورتحال کے باعث ہندو کمیونٹی سے تعلق رکھنے والے کئی خاندان بھارت جا چکے ہیں جبکہ اسلام آباد کے قریب مسیحی لڑکی رمشاء کی گرفتاری اور مسیحی برادری کو علاقہ چھوڑنے پر مجبور کرنے جیسے افسوسناک واقعات سے دنیا بھر میں پاکستان کا امیج خراب ہو رہا ہے۔ ملک بھر کے عوام اس حقیقت کے گواہ ہیں کہ ملک میں جہاں کہیں بھی ظلم ہوا اور جس کسی کو بھی ظلم کا نشانہ بنایا گیا تو قائد تحریک جناب الطاف حسین نے اس ظلم کیخلاف کھل کر آواز بلند کی خواہ سندھ میں غریب بچیوں کو کاری قرار دینے کا معاملہ ہو یا سوات میں معصوم لڑکی کو کوڑے مارنے کا معاملہ ہو، ملک کے کسی حصے میں مذہبی انتہا پسندی کا واقعہ پیش آئے یا فرقہ واریت کی آگ بھڑکانے کا معاملہ ہو، بزرگان دین کے مزارت کو بموں سے اڑانے کے مذموم واقعات ہو یا غیر مسلموں کی عبادت گاہوں کو نقصان پہنچانے کا عمل ہو۔ خیبر پختونخوا، بلوچستان، پنجاب، گلگت بلتستان یا ملک میں کہیں بھی دہشت گردی کی گئی ہر موقع پر قائد تحریک جناب الطاف حسین نے ظلم کی مذمت کی اور مظلوموں کا ساتھ دیا ہے۔ موجودہ صورتحال میں بھی قائد تحریک جناب الطاف حسین واحد رہنماء ہیں جنہوں نے اہل تشیع افراد کے سفاکانہ قتل کے خلاف تمام تر مصلحتوں سے بالاتر ہو کر کھل کے صدائے احتجاج بلند کی اور ایم کیو ایم کے تمام رہنما، منتخب حق پرست نمائندے اور ملک بھر میں کارکنان فرقہ واریت کے خاتمہ اور بے گناہ شہریوں کے قتل کے خلاف میدان عمل میں آگئے۔ رضا ہارون نے بتایا کہ مورخہ 22 اگست، 2012ء کو قائد تحریک جناب الطاف حسین نے اہل تشیع افراد کے بہیمانہ قتل کے خلاف جراتمندانہ مئوقف اختیار کیا اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے مقصد کے تحت تاریخی حوالوں سے قائداعظم محمد علی جناحؒ کے مسلک کے بارے میں بھی حقائق سے قوم کو آگاہ کیا اور یہاں تک کہا کہ اہل تشیع حضرات کا قتل قائداعظم کا قتل ہے اور قائداعظم کا قتل پاکستان کے قتل کے مترادف ہے۔ حالات آپکے سامنے ہیں کہ قائد تحریک الطاف حسین اور ایم کیو ایم کی پوری قیادت اور ذمہ داران و کارکنان تو اپنے تمام کام اور آرام و سکون چھوڑ کر استحکام پاکستان اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے نیک مقصد کیلئے رات دن مصروف ہیں لیکن وہ پاکستان دشمن عناصر جو فرقہ واریت کی بنیاد پر قتل و غارتگری کا بازار گرم کر کے پاکستان کو قتل کرنے کے درپے ہیں، جنہوں نے بانیء پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کے نظریات کے خلاف پاکستان کو مذہبی انتہا پسندی کی آگ میں جھونک دیا ہے انہیں فرقہ وارانہ قتل و غارتگری کے خلاف ایم کیو ایم کی مثبت کوششیں ایک آنکھ نہیں بھائیں اور انہوں نے ایم کیو ایم کے ذمہ داروں اور کارکنوں کو چن چن کر نشانہ بنانے کا مذموم عمل شروع کر دیا ہے جس کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ مسلح دہشت گردوں نے مورخہ 27 اگست کو بلدیہ ٹاؤن کے علاقے میں ایم کیو ایم بلدیہ ٹاؤن سیکٹر کے جوائنٹ انچارج ارشد قریشی اور سیکٹر کمیٹی کے رکن محمد رفیق ولد کریم الدین کو گولیاں ماریں جسکے نتیجے میں محمد رفیق دوران علاج زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہو گئے جبکہ ارشد قریشی زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا ہیں۔ 28 اگست کو ایم کیو ایم پی آئی بی کالونی سیکٹر یونٹ 56 کے سابق یونٹ انچارج محمد مجاہد ولد عبدالغفار علی کلیٹن کواٹرز کے قریب اپنی دکان پر کھڑے تھے کہ مسلح دہشت گردوں نے فائرنگ کر کے انہیں شہید کر دیا۔ اسی

طرح مورخہ 29 اگست کو مسلح دہشت گردوں نے ملیر کے علاقے میں ایم کیوایم ملیر ہزارہ آرگنائزنگ کمیٹی یونٹ 01 کے یونٹ انچارج سید خالد محمود ولد سید صدیق حسین شاہ کو فائرنگ کرکے شہید کردیا۔اسی دن مسلح دشہت گردوں نے شیر پاؤ کالونی میں ایم کیوایم لانڈھی سیکٹر یونٹ 80 کے کارکن محمد اقبال ولد محمد یاسین کو فائرنگ کرکے شہید کردیا۔اس طرح صرف تین روز کے دوران ایم کیوایم کے چار کارکنوں کو دہشت گردی کا نشانہ بنا کر شہید کردیا گیا ہے جبکہ متعدد کارکنان دہشت گردوں کی فائرنگ سے شدید زخمی ہیں اور زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا ہیں۔ایم کیوایم کے ان معصوم و بے گناہ کارکنوں اور عہدیداروں نے کسی کا کچھ نہیں بگاڑا تھا،ان کا قصور صرف یہ تھا کہ وہ قائد تحریک الطاف حسین کی اپیل پر شیعہ سنی منافرت کے خاتمہ اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے نیک مقصد کیلئے کوشاں تھے،جن کا جرم استحکام پاکستان کیلئے بھائی چارے کا پیغام پھیلانا تھا۔انہوں نے کہا کہ ہمارا سوال یہ ہے کہ پولیس، رینجرز اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ہزاروں اہلکار شہر بھر میں تعینات ہیں،سڑکوں، چوراہوں اور گلیوں تک میں گشت کرتے ہیں تو پھر شہر میں قتل وغارتگری کا بازار کیوں گرم ہے؟ جدید وخود کار ہتھیاروں سے مسلح دہشت گرد ایم کیوایم کے کارکنان اور دیگر شہریوں کو گولیاں مارکر باآسانی فرار کیسے ہورہے ہیں؟ آخر ایک بھی قاتل اب تک گرفتار کیوں نہیں ہوا؟ ہم نے حکومت وانتظامیہ میں ہرسطح پر اس قتل وغارتگری کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی اور عوام میں پائی جانے والی بے چینی سے آگاہ کیا مگر ہمیں نہایت افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑتا ہے کہ قاتلوں اور سفاک دہشت گردوں کا ہاتھ روکنے والا کوئی نہیں بلکہ بے گناہ شہریوں کو سفاک دہشت گردوں، بھتہ خوروں اور جرائم پیشہ گروپوں کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا گیا ہے جو پوری آزادی کے ساتھ ملک کی معاشی شہ رگ کراچی میں آگ اور خون کا کھیل کھیل رہے ہیں۔وفاقی وصوبائی حکومت کے متعلقہ حکام کے غیر سنجیدہ طرز عمل سے ایسا لگتا ہے کہ عوام کو جان ومال کا تحفظ فراہم کرنا ان کا بنیادی فرض نہیں۔اپنے پیارے پیارے ساتھیوں کے سفاکانہ قتل پر ہمارے دل خون کے آنسو رورہے ہیں مگر ہم محض استحکام پاکستان کی خاطر اپنے ساتھیوں کے جنازے اٹھاکر بھی خون کے گھونٹ پی رہے ہیں اور صبر سے کام لے رہے ہیں، ہم آج بھی اپنے کارکنان وعوام سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ دہشت گردی کے ان واقعات پر ہرگز مشتعل نہ ہوں اور پرامن رہ کر پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی سازش کو ناکام بنادیں۔ ہم یہ واضح کردینا چاہتے ہیں کہ دہشت گردی اور قتل وغارتگری کے ذریعے نہ تو ماضی میں ایم کیوایم کا راستہ روکا جاسکا تھا اور نہ ہی آج اسے حق پرستانہ جدوجہد سے باز رکھا جاسکتا ہے۔ایم کیوایم، پاکستان کی بقاء و سلامتی اور تمام مکاتب فکر کے عوام کے درمیان اتحاد و یکجہتی اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی جدوجہد اور مظلوموں کی حمایت کیلئے آواز بلند کرتی رہے گی۔انہوں نے ملک بھر کے تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام، ذاکرین اور تمام محبّ وطن عوام بھی اس بات پر غور کریں کہ ایم کیوایم کو فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور استحکام پاکستان کیلئے کوششیں کرنے کی کس طرح سزادی جارہی ہے اور ہماری نیک کاوشوں کے جواب میں ہمیں کس طرح لاشوں کے تحفے دیے جارہے ہیں۔تمام محبّ وطن حلقے بھی اس قتل عام کے خلاف آواز احتجاج بلند کریں۔ہم صدر آصف زرداری، وزیراعظم راجہ پرویز اشرف، وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے پرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ ایم کیوایم کے بے گناہ کارکنان سمیت تمام بے گناہ شہریوں کے سفاکانہ قتل کا سلسلہ بند کرایا جائے، قاتلوں کو گرفتار کرکے سخت ترین سزادی جائے اور شہریوں کی جان ومال کے تحفظ کیلئے ٹھوس اور عملی اقدامات کئے جائیں۔ہم ایم کیوایم کے کارکنان سے کہتے ہیں کہ وہ پاکستان دشمن دہشت گردوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنانے کیلئے ہرممکن احتیاط سے کام لیں، گلیوں اور چوراہوں پر بیٹھنے سے گریز کریں۔ہم ایم کیوایم کے تمام شہداء کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور انہیں یقین دلاتے ہیں کہ حق پرست شہداء کا لہو ہرگز رائیگاں نہیں جائے گا اور بے گناہ کارکنان کو خاک وخون میں نہلانے والے دہشت گردوں اور ان کے سرپرستوں پر اللہ تعالیٰ کا عذاب نازل ہوگا۔ایک سوال کے جواب میں رضا ہارون نے کہا کہ ایم کیوایم سیاسی جماعت ہے اور ایک ذمہ دار کولیشن پارٹنر بھی ہے جو احتجاج کا حق محفوظ رکھتی ہے اور جمہوری انداز میں اپنا احتجاج ریکارڈ کروارہی ہے تاہم اب یہ اعلیٰ حکومتی احکام اور قانون نافذ کرنیوالے اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ بھی اپنی ذمہ داریاں پوری ایمانداری سے انجام دیں۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ہمیں دیگر سیاسی کارکنان کی ہلاکت پر اتنا ہی افسوس ہے جتنا ہمیں اپنے کارکن کی شہادت پر تاہم وہ جماعتیں جو اپنی ذمہ داری کو محسوس نہیں کررہی۔ بلدیاتی نظام کے حوالے سے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ بلدیاتی نظام کے حوالے سے ایم کیوایم کا واضح موقف ہے جس سے ایم کیوایم ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹی۔انہوں نے واضح کیا کہ ہمارا پیش کردہ بلدیاتی نظام سندھ کے تمام شہریوں کیلئے بہترین نظام ہے۔ایک سوال کے جواب ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن وسیم آفتاب نے کہا کہ عبدالقادر پٹیل پیپلز پارٹی کراچی ڈویژن کے صدر ہیں لہٰذا ہمارا انہیں مشورہ ہے کہ وہ کراچی ڈویژن کے صدر ہی رہے نا کہ وہ لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا، بھتہ مافیا اور جرائم پیشہ عناصر کے سرپرست بننے نہ کریں۔

ایم کیوایم کے زیراہتمام ہفتے کو ''اتحاد بین المسلمین کانفرنس'' کا انعقاد کیا جائیگا

کانفرنس کے شرکاء سے جناب الطاف حسین انتہائی اہم ٹیلیفونک خطاب کریں گے

کراچی۔۔۔31 اگست 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام ''اتحاد بین المسلمین کانفرنس'' کے عنوان سے کل بروز ہفتہ کولال قلعہ عزیز آباد میں اجتماع منعقد کیا جائیگا جس سے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین لندن سے براہ راست ٹیلی فونک خطاب کریں گے۔اجتماع میں ملک کے مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام، اکابرین، ذاکرین شرکت کرینگے۔

اسکردوائیرپورٹ کی بندش کا نوٹس لیتے ہوئے حائل رکاوٹوں کو جلداز جلد ختم کیا جائے، رابطہ کمیٹی

کراچی:۔۔۔31/اگست 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے امن وامان کی خراب صورتحال کے پیش نظر اسکردوائیر پورٹ کی بندش کے باعث اسکردو سیروتفریح کیلئے آنیوالے ملکی وغیرملکی سیاحوں کو واپسی کیلئے لاحق مشکلات پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ سیاحوں کی واپسی کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات بروئے کار لائیں جائیں۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ اسکردو تفریح کا خوبصورت مقام ہے جہاں ہرسال ہزاروں ملکی وغیرملکی سیاح تفریح کیلئے آتے ہیں اوراسکردو کی خوبصورتی سے لطف اندوز ہوتے ہیں تاہم گزشتہ کئی روز سے اسکردو میں امن وامان کی صورتحال کو جواز بنا کر حکومت نے اسکردوائیرپورٹ کو بند رکھا ہے جس کے باعث اسکردو سیروتفریح کیلئے آنیوالے ملکی وغیرملکی سیاحوں کی واپسی کا راستہ بند ہوگیا ہے اور تفریح کیلئے آنیوالے سیاحوں کو شدید مشکلات و پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑرہا ہے جبکہ ان کی جانب سے ایئرپورٹ کی بندش کیخلاف احتجاج کے باوجود بھی کوئی سنوائی نہیں ہورہی۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ سیاحوں میں نوکری پیشہ افراد کے علاوہ اسکولوں کے بچے بھی شامل ہیں جو ائیرپورٹ کی بندش کے باعث آٹھ روز سے اسکردو میں رہنے پر مجبور ہیں۔رابطہ کمیٹی نے صدرآصف علی زرداری اوروزیراعظم راجہ پرویز اشرف مطالبہ کیا کہ اسکردوائیرپورٹ کی بندش کا نوٹس لیتے ہوئے حائل رکاوٹوں کو جلداز جلد ختم کیا جائے اور سیروتفریح کیلئے آنے والے ملکی وغیرملکی سیاحوں کی فی الفور واپسی کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کئے جائیں۔

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ فی الفور واپس لیا جائے، اراکین قومی اسمبلی

پیٹرولیم مصنوعات میں اضافہ غریب عوام پر ظلم ہے

کراچی:۔۔۔31/اگست 2012ء

حق پرست اراکین قومی اسمبلی نے حکومت کی جانب سے یکم ستمبر سے پیٹرولیم مصنوعات بشمول سی این جی کی قیمتوں میں اضافے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اوراسے غریب عوام پر مہنگائی کا بوجھ ڈالنے کی گھناؤنی سازش قرار دیا ہے۔ایک بیان میں حق پرست اراکین قومی اسمبلی نے کہا کہ ملک کے عوام پہلے ہی مہنگائی کے بوجھ تلے دبے ہوئے ہیں اور انتہائی کسمپرسی اور فاقہ کشی کی کربناک زندگی گزرنے پر مجبور ہیں جبکہ حکومت کی جانب سے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کیے گئے اضافے کا اثر بھی براہِ راست ملک بھر کے غریب عوام پر پڑے گا۔انہوں نے کہا کہ ایک جانب پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ہفتہ واری اضافہ کیا جارہا ہے جبکہ دوسری جانب اس کو جواز بنا کر فیول ایڈجسٹمنٹ کی مد میں بجلی کے نرخوں، ٹرانسپورٹ کرایوں، اشیاء خوردونوش اور دیگر ضروریات زندگی کی استعمال کی اشیاء کی قیمتوں میں اضافہ کیا جارہا ہے جو نہ صرف غریب عوام کے ساتھ سراسر ظلم وزیادتی ہے بلکہ انہیں زندہ درگور کرنے کے مُترادف ہے۔حق پرست اراکین قومی اسمبلی نے کہا کہ ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ حکومت پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے بجائے سبسڈی دیتی اوراپنے آخری چند ماہ کے دوران غریب عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرتی تاکہ غریب عوام سکون کا سانس لیتے۔حق پرست اراکین قومی اسمبلی نے صدر آصف علی زرداری، وزیراعظم راجہ پرویز اشرف اور وفاقی وزیر پیٹرولیم ڈاکٹر عاصم حسین سے مطالبہ کیا کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ فی الفور واپس لیا جائے اور غریب عوام کو ریلیف فراہم کیا جائے۔

☆☆☆☆☆